# THE
# SENATE OF PAKISTAN
# DEBATES

## *OFFICIAL REPORT*

Monday, the August 24, 2026
(363rd Session)
Volume XVIII, No. 05
(Nos.)

*Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad*

Volume XVIII SP.XVIII(01)/2026
No. 05 15

# Contents


1. Recitation from the Holy Quran ........ 1
2. Recitation of Naat ........ 1
3. Leave of Absence ........ 2
4. Introduction of [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026] (Amendment of Section 286 and insertion of new section 286A in PPC and subsequent amendments of Section 261 and schedule II of Cr.P.C) ........ 3
5. Introduction of [The Fatima Institute of Science and Technology Multan Bill, 2026] ........ 5
6. Introduction of [The Muslim Family Laws (Maintenance of Parents) (Amendment) Bill, 2026] ........ 6
7. Introduction of [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026] ........ 6
8. Introduction of [The Industrial Relations (Amendment) Bill, 2026] ........ 7
9. Introduction of [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026] ........ 8
10. Introduction of [The Family Courts (Amendment) Bill, 2026 ........ 9
11. Introduction of [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026] ........ 9
12. (Insertion of new section 338CA in PPC and subsequent amendment of schedule II of Cr.PC) ........ 9
13. Introduction of [The Anti-Rape (Investigation and Trial) (Amendment) Bill, 2026] ........ 10

# SENATE OF PAKISTAN
# SENATE DEBATES

Monday, the August 24, 2026

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at sixteen minutes past four in the evening with Mr. Acting Chairman (Senator Syedaal Khan) in the Chair.

----------------

## Recitation from the Holy Quran

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾

ترجمہ : اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی محساب کافی ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل (آیات ۱۳تا ۱۴)

## Recitation of Naat

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تُمہارا کرم ہے آقا ﷺ کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

عطا کیا مجھ کو دردِ اُلفت کہاں تھی یہ پُر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور ﷺ کی بندہ پروری ہے

یہ سب تُمہارا کرم ہے آقا ﷺ کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
کوئی سلیقہ ہے آرزو کا

جناب قائم مقام چیئر مین: جزاک اللہ۔ پہلے یہ چھٹی کی درخواستیں ہیں، انہیں دیکھتے ہیں۔

## Leave of Absence

جناب قائم مقام چیئر مین: سینیٹر خرم ذیشان صاحب نے بعض نجی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۲۰ اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئر مین: سینیٹر محمد اسحاق ڈار صاحب نے بیرون ملک سرکاری مصروفیات کی بنیاد پر مورخہ ۲۱ تا ۲۴ اور ۲۸ اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئر مین: سینیٹر محمد اعظم خان سواتی صاحب نے بعض نجی مصروفیات کی بنیاد پر مورخہ ۲۱ اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئر مین: سینیٹر احمد خان صاحب نے بعض نجی مصروفیات کی بنیاد پر مورخہ ۱۷، ۱۸ اور ۲۰ اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئر مین: سینیٹر انوشہ رحمان احمد خان صاحبہ نے بعض نجی مصروفیات کی بنیاد پر مورخہ ۱۸ اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئر مین: سینیٹر سعدیہ عباسی صاحبہ نے بعض نجی مصروفیات کی بنیاد پر مورخہ ۲۱ اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: سینیٹر فوزیہ ارشد صاحبہ نے بعض نجی مصروفیات کی بنیاد پر مورخہ ۲۰ اور۲۱ اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: سینیٹر عطاالحق صاحب نے بعض نجی مصروفیات کی بنیاد پر مورخہ ۲۰اور ۲۱اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: سینیٹر ندیم احمد بھٹو صاحب نے بعض نجی مصروفیات کی بنیاد پر مورخہ ۲۱اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین: آرڈر نمبر ۲، سینیٹر شہادت اعوان صاحب، Order No.2 پیش کریں۔

**Introduction of [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026] (Amendment of Section 286 and insertion of new section 286A in PPC and subsequent amendments of Section 261 and schedule II of Cr.P.C)**

Senator Shahadat Awan: I, Senator Shahadat Awan move for leave to introduce a Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026] (Amendment of section 286 and insertion of new section 286A in PPC and subsequent amendments of section 261 and schedule II of Cr.PC).

قائم مقام چیئرمین: اس کی کہیں سے مخالفت تو نہیں ہے؟ (جاری۔۔۔۔T02)

T02-24Aug2026 FAZAL/ED: Shakeel 04:25 pm

جناب قائم مقام چیئرمین: اس کی کہیں سے مخالفت تو نہیں ہے؟

سینیٹر شہادت اعوان: کمیٹی کو بھیج دیا جائے۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: میں نے ابھی تک جامع رپورٹ نہیں دیکھی ہے۔ کمیٹی کو بھیج دیں وہ دیکھ لیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: سینیٹر شہادت اعوان صاحب، آرڈر نمبر 3 پیش کریں۔

Senator Shahadat Awan: I, Senator Shahadat Awan to introduce the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026].

جناب قائم مقام چیئرمین: متعلقہ کمیٹی کے حوالے کیا جاتا ہے۔آرڈر نمبر 4۔

سینیٹر سید علی ظفر: میں under Rule 263 for passing a resolution ایکMotion move کرنا چاہ رہا ہوں۔ یہ Resolution بڑی اہم ہے۔ جناب چیئرمین! اس وقت سپریم کورٹ آف پاکستان کا ایک Order ہے جو in field ہے اور اس کی سخت خلاف ورزی ہو رہی ہے۔Motion پیش کرنا میرا اختیار اور حق ہے۔

So I hereby move under Rule 263 of the Rules of the Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012….

جناب قائم مقام چیئرمین: آپ اس کو پہلے وزیر قانون کے ساتھ share تو کر لیں۔

سینیٹر سید علی ظفر: انہوں نے مجھے جو جواب دیا ہے وہ میں repeat نہیں کروں گا۔ میں نے پیپلز پارٹی سے بھی کہہ دیا تھا۔

جناب قائم مقام چیئرمین: ابھی Business شروع ہوا ہے۔ تھوڑا سا Business چلنے دیں۔

سینیٹر سید علی ظفر: پیپلز پارٹی والوں نے کہا کہ ہم آپ کو support نہیں کر سکتے۔JUI والوں کو کہا تو انہوں نے Resolution پر sign کر دیے۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: علی ظفر صاحب تو بڑے سمجھ کر کوئی چیز پیش کرتے ہیں۔ میں صرف یہ عرض کرتا ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: علی ظفر صاحب! تھوڑا سا Business چلنے دیں۔ پھر یہ ساری چیزیں تو already Court میں بھی ہیں اور چل بھی رہی ہیں۔ آپ لوگوں نے درخواست بھی جمع کی ہے۔ Business شروع ہو گیا ہے۔آپ ماشاء اللہ اتنے بڑے قانون دان ہیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب چیئرمین! میری ایک اور عرض اس میں ہو گی۔یہ matter عدالتِ عظمیٰ میں *sub-judice* ہے۔ Contempt application انہوں نے فائل کر دی ہے۔اس میں یہ proceedings چاہ رہے ہیں۔ *Sub-judice* matter پر کون سی ایسی قرارداد ہے جو ہم نے پاس یا فیل کرنی ہے؟ Matter is with the Supreme Court of Pakistan. آرڈرز ہو گئے ہیں۔Orders implement ہو گئے۔آپ کو پسند نہیں آئے،آپ نے contempt file کر لی ہے۔ Matter is over. آپ کی توہینِ عدالت کی درخواست وہاں پر پڑی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: علی ظفر صاحب! تھوڑا سا business چلنے دیں۔ تھوڑا سا ہم کر لیتے ہیں، private day ہے۔ پھر اس کے بعد ان شاء اللہ اس پر بات کریں گے۔ ابھی business شروع ہو گیا ہے نا۔ آپ لوگ آپس میں consensus سے اگر کوئی چیز ہے، آپ ان کے ساتھ share کریں۔ ہم تھوڑا سا business چلائیں گے۔ ابھی آپ نے پیپلز پارٹی کا ذکر کیا۔ ان کے Parliamentary Leader نے کہا میرے ساتھ کوئی بات نہیں ہوئی۔ آپ ذرا حکومت کے ساتھ بیٹھ کر بات کریں۔جب تک ہم تھوڑا سا business چلائیں گے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر صاحب! آرڈر نمبر 4 پیش کریں۔

**<u>Introduction of [The Fatima Institute of Science and Technology Multan Bill, 2026]</u>**

سینیٹر محمد عبدالقادر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد۔

I, Senator Mohammad Abdul Qadir, move for leave to introduce a Bill to provide for the establishment of Fatima Institute of Science and Technology [The Fatima Institute of Science and Technology Multan Bill, 2026].

جناب قائم مقام چیئرمین: کہیں سے اس کی مخالفت ہے؟

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: کمیٹی کو ریفر کر دیا جائے، وہ examine کر لیتے ہیں۔

سینیٹر محمد عبدالقادر: یہ ایک سال سے اسی ایوان میں اور نیشنل اسمبلی میں گھوم پھر رہا ہے۔ اس میں صرف یہ ہے کہ کمیٹی کو جائے، لیکن کمیٹی کو instruction دے دیں کہ اگلے ایک دو دن میں رپورٹ دے دیں۔ پھر وزیر قانون صاحب کی خدمت میں پیش کریں گے، اگر وہ پسند کریں گے تو اس کو پاس کریں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: سینیٹر محمد عبدالقادر صاحب! آرڈر نمبر 5 پیش کریں۔

Senator Mohammad Abdul Qadir: I, Senator Mohammad Abdul Qadir, introduce the Bill to provide for establishment of the Fatima Institute of Science and Technology [The Fatima Institute of Science and Technology Multan Bill, 2026].

جناب قائم مقام چیئرمین: بل متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری صاحبہ! آرڈر نمبر 6 پیش کریں۔

**Introduction of [The Muslim Family Laws (Maintenance of Parents) (Amendment) Bill, 2026]**

Senator Samina Mumtaz Zehri: I, Senator Samina Mumtaz Zehri, move for leave to introduce a Bill further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 [The Muslim Family Laws (Maintenance of Parents) (Amendment) Bill, 2026].

جناب قائم مقام چیئرمین: کہیں سے اس بل کی مخالفت ہے؟

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: کمیٹی کو ریفر کر دیا جائے، وہاں دیکھ لیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے۔ آرڈر نمبر 7 متعلقہ کمیٹی کو چلا گیا ہے اور دو روز تک اس کی رپورٹ پیش کریں۔ سینیٹر محمد عبدالقادر صاحب! آرڈر نمبر 8 پیش کریں۔

**Introduction of [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026]**

Senator Mohammad Abdul Qadir: I, Senator Mohammad Abdul Qadir, move for leave to introduce a Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026] (Amendment of section 336B in PPC and subsequent amendment of schedule II of Cr.PC).

جناب چیئرمین! یہ بل میں نے لایا ہے۔ پاکستان میں کافی جگہ پر لوگ خواتین کے چہرے پر یا ویسے تیزاب پھینکتے ہیں اور جو ہمارا قانون ہے، اس میں اس کی سزا تو ہے لیکن وہ اتنے لمبے cases چلتے ہیں اور اتنے لمبے مسائل ہوتے ہیں کہ کبھی بھی لوگوں کو سزا نہیں مل پاتی ہے۔ تیزاب سے جو permanent ان کو نقصان ہو جاتا ہے۔ وہ دوبارہ ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ جس انسان پر تیزاب پھینکا

جاتا ہے، جسم کے اس حصے کو دوبارہ repair نہیں کیا جا سکتا۔ تو اس کے لیے یہ Bill ہم نے لایا ہے۔ بلوچستان اور کوئٹہ میں بھی آپ نے دیکھا ہوگا، recentlyایک خاتون پر hospital کے اندر جا کر انہوں نے تیزاب پھینکا، پھر جس آدمی نے اسے بچانے کی کوشش کی، وہ بھی پورا جھلس گیا۔ تو اس background میں یہ Bill لایا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: اس کی کوئی مخالفت تو نہیں ہے؟

تارڑ: کمیٹی کوrefer کر دیں۔Examine ہو جائے گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین: متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے جی۔ سینیٹر کامران مرتضٰی صاحب! Order No. 10 پیش کریں۔

**Introduction of [The Industrial Relations (Amendment) Bill, 2026]**

Senator Kamran Murtaza: Sir, I leave may granted to introduce a Bill further to amend the Industrial Relations Act, 2012 [The Industrial Relations (Amendment) Bill, 2026].

جناب چیئرمین! اس میں certain amendments required ہیں worker, workmanکے حوالے سے۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین: اس کی کہیں سے مخالفت تو نہیں ہے؟

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: کمیٹی کو بھجوا دیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: متعلقہ کمیٹی کے حوالے کیا جاتا ہے۔

سینیٹر کامران مرتضٰی: Introduce تو کر دوں نا؟ ابھی تک تو میں آپ سے اجازت مانگ رہا تھا۔

جناب قائم مقام چیئرمین: سینیٹر کامران مرتضٰی صاحب! Order No. 11 پیش کریں۔

Senator Kamran Murtaza: Sir, I may be allowed to introduce the Bill further to amend the Industrial Relations Act, 2012 [The Industrial Relations (Amendment) Bill, 2026].

جناب قائم مقام چیئرمین: متعلقہ کمیٹی کے حوالے کیا جاتا ہے۔ سینیٹر سرمد علی صاحب! Order No. 12 پیش کریں۔

**Introduction of [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026]**

Senator Sarmad Ali: I, move for leave to introduce a Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026] (Insertion of section 328B in PPC and subsequent amendment in schedule II of Cr.P.C).

جناب چیئرمین! یہ basically Bill introduce کر رہا ہوں specifically criminalize کرنے کے لیے domestic workers کے ساتھ جو abuse ہوتی ہے۔ کیونکہ آپ کے علم میں ہے کہ جس طریقے سے پچھلے کچھ سالوں میں جو domestic workers ہیں، ان کے ساتھ جس طریقے کا سلوک ہوتا ہے، کبھی کوئی بچی زخمی حالت میں ہمیں ملتی ہے، کبھی کسی کا ہاتھ توڑ دیا جاتا ہے، کسی کو مارا جاتا ہے، تو اس کو criminalize کرنے کے لیے basically جو Pakistan Penal Code, 1860 ہے، اس میں 328B کو insert کرنے کی تجویز کی ہے اور Code of Criminal Procedure, 1898 کے اندر اس کو Schedule II کے اندر insert کیا ہے۔ تو basically جو domestic workers کی abuse ہے، اس کو criminalize کرنے کے لیے یہ Bill لے کر آرہا ہوں۔ (جاری ہے۔۔۔۔T03)

**T03-24AUG2026 Taj/Ed. Waqas Khan 04:35 p.m.**

سینیٹر سرمد علی: (جاری) اس کو criminalize کرنے کے لیے یہ بل لے کر آرہا ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: اس کی کہیں سے مخالفت تو نہیں ہے؟

سینیٹر سرمد علی: نہیں۔ جی۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: کوئی comments دیے ہوئے ہیں کہ already it is part of Pakistan Penal Code اور یہ criminalize ہی ہے۔ صرف words کا فرق ہے لیکن میں پھر بھی عرض کروں گا کہ اسے کمیٹی کو refer کر دیا جائے، وہاں پر بیٹھ کر examine کر لیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: سینیٹر سرمد علی صاحب، پلیز آرڈر نمبر ۱۳ پیش کریں۔

Senator Sarmad Ali: I introduce the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026].

جناب قائم مقام چیئرمین: یہ بل متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز صاحبہ، آرڈر نمبر ۱۴ پیش کریں۔

## Introduction of [The Family Courts (Amendment) Bill, 2026

Senator Samina Mumtaz Zerhir: Sir, I want to move for leave to introduce a Bill further to amend the Family Courts Act, 1964 [The Family Courts (Amendment) Bill, 2026].

جناب قائم مقام چیئرمین: جی، ایوان میں کسی کو اس حوالے سے اختلاف تو نہیں ہے؟ نہیں۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز صاحبہ، پلیز آرڈر نمبر ۱۴ پیش کریں۔

Senator Samina Mumtaz Zerhir: Sir, I introduce the Bill further to amend the Family Courts Act, 1964 [The Family Courts (Amendment) Bill, 2026].

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: Comments تو آئے ہوئے ہیں۔ کمیٹی کو بھیج دیا جائے، وہ ایک مرتبہ thoroughly دیکھ لیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: بل متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے۔ سینیٹر سید فیصل علی سبزواری صاحب، پلیز آرڈر نمبر ۱۶ پیش کریں۔ سبزواری صاحب ایوان میں موجود نہیں ہیں، آرڈر نمبر ۱۶ مؤخر کیا جاتا ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز صاحبہ، پلیز آرڈر نمبر ۱۸ پیش کریں۔

## Introduction of [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026] (Insertion of new section 338CA in PPC and subsequent amendment of schedule II of Cr.PC)

Senator Samina Mumtaz Zerhir: Sir, I move for leave to introduce a Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026] (Insertion of new section 338CA in PPC and subsequent amendment of schedule II of Cr.PC).

جناب قائم مقام چیئرمین: جی پلیز۔

سینیٹر محمد طلال بدر (وزیر مملکت برائے داخلہ وانسداد منشیات) : جناب ! میں اِدھر ہی تھا، وزیر قانون صاحب بڑے ہیں، وہ بات کر رہے تھے تو میں نے مناسب نہیں سمجھا۔ گزارش یہ ہے کہ کمیٹی میں بھیج دیں لیکن جناب ! جتنی قانون سازی ہم کرتے ہیں، کاش صوبوں میں بھی ساتھ ساتھ چلنی چاہیے۔ اسلام آباد پر ہمارا زیادہ غور رہتا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین : سینیٹر ثمینہ ممتاز صاحبہ، پلیز آرڈر نمبر ۱۹ پیش کریں۔

Senator Samina Mumtaz Zerhir: I introduce the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2026].

جناب قائم مقام چیئرمین : اس بل کو متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے۔ سینیٹر بشریٰ انجم بٹ صاحبہ، پلیز آرڈر نمبر ۲۰ پیش کریں۔

**Introduction of [The Anti-Rape (Investigation and Trial) (Amendment) Bill, 2026]**

Senator Bushra Anjum Butt: I move that the Bill to amend the Anti-Rape (Investigation and Trial) Act, 2021 [The Anti-Rape (Investigation and Trial) (Amendment) Bill, 2026], as passed by the National Assembly, be taken into consideration.

جناب قائم مقام چیئرمین : جی منسٹر صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ : کچھ provisions already ہیں لیکن کیونکہ وہاں سے pass ہو کر آیا ہے تو اسے متعلقہ قائمہ کمیٹی کو بھیج دیں، اس کو پھر اس کے مطابق وہاں پر دیکھ لیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین : اس بل کو متعلقہ کمیٹی کو refer کیا جاتا ہے۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین : میں آپ کو وقت دوں گا۔ اصل میں علی ظفر صاحب international tour سے آئے ہوئے ہیں۔ ہم بار بار کہہ رہے ہیں کہ اس کو آخر میں دیکھیں گے۔ ویسے اصولاً یہ چیز عدالت میں ہے مگر اس پر بات کریں گے۔ نہیں کھڑا ہونے سے، بیٹھنے سے

تو مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ دیکھیں ہم نے توآپ کو پڑھ کر ایوان نہیں چلانا ہے۔ ہم نے کتاب کو پڑھ کر ایوان کو چلانا ہے۔ ہم ضرور آپ کو وقت دیں گے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر صاحب، پلیز آرڈر نمبر ۲۲ پیش کریں۔

سینیٹر محسن عزیز: جناب! قائد حزب اختلاف کھڑے ہیں۔ جناب! order کو maintain کریں۔

سینیٹر محمد عبدالقادر: مجھے Chair نے بولنے کی اجازت دی ہے۔

سینیٹر محسن عزیز: جناب! وہ اپنی chair پر کھڑے ہیں، اللہ کو مانیں، کچھ تو law ہے، کچھ تو آئین ہے، ان کو موقع دیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: چونکہ علی ظفر صاحب بھی قانون دان ہیں اور آپ بھی ماشاءاللہ، آپ سے ہم لوگ سیکھتے ہیں۔ یہ سینیٹ کا Rule 13 (4) ہے، پیراگراف (ج) کے تحت جو معاملات عدالت میں زیر بحث آتے ہیں، ان پر بات نہیں کی جا سکتی ہے۔

**(مداخلت)**

جناب قائم مقام چیئرمین: ہم یہ Rule نہیں بتانا چاہتے ہیں مگر آپ business چلنے دیں۔ جی آپ پیش کریں۔

Senator Muhammad Abdul Qadir: I move that the Bill further to amend the Passports Act, 1974 [The Passports (Amendment) Bill….

**(مداخلت)**

جناب قائم مقام چیئرمین: اس کی کوئی مخالفت ہے؟

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب! آرڈر نمبر ۲۲ پر میں عبدالقادر صاحب سے گزارش کروں گا کہ ابھی اس پر کچھ بحث و مباحثہ ہونا ہے۔ اگر عبدالقادر صاحب اجازت دیں تو اسے آج کے لیے defer فرمادیں۔

**(مداخلت)**

جناب قائم مقام چیئرمین: آپ وزیر قانون کو سنیں نا۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: آرڈر نمبر ۲۲ کو defer فرمادیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: آرڈر نمبر ۲۲ کو defer کیا جاتا ہے۔ میں نے آپ کو rule بھی بتایا، clause بھی بتایا۔ آپ سینیٹ کا Rule 13 (4) ہے، پیراگراف (ج) پڑھ لیں۔ سینیٹر محمد عبدالقادر صاحب، پلیز آرڈر نمبر ۲۴ پیش کریں۔

سینیٹر محمد عبدالقادر: جناب! میں آرڈر نمبر ۲۲ تو پڑھ لوں۔

Senator Muhammad Abdul Qadir: I move that the Bill further to amend the Service Tribunals Act, 1973 [The Service Tribunals (Amendment) Bill, 2024] (Amendment of section 3), as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once.

جناب! یہ جو بل ہے، میں صرف explain کر دوں، اس کو defer کرتے ہیں لیکن میں explain کر دوں۔

(مداخلت)

سینیٹر محمد عبدالقادر: بھائی! مراعات کا نہیں ہے۔ پہلے سن تو لیں۔ یہ Galleries کے لیے کھیل رہے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: آرڈر نمبر ۲۴ کو defer کیا جاتا ہے۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین: علامہ صاحب! میں ضرور وقت دوں گا۔ علی ظفر صاحب کے ساتھ میں نے commitment کی ہے، میں وقت دوں گا۔ آپ پلیز تھوڑا سا ایوان کو چلنے دیں۔ سینیٹر محمد عبدالقادر صاحب، آرڈر نمبر ۲۵ پیش کریں۔ (جاری۔۔۔T04)

T04-24Aug2026 Rafaqat Waheed/Ed: Shakeel 4:45 pm

جناب ڈپٹی چیئرمین: آرڈر نمبر 25، سینیٹر عبدالقادر صاحب۔

Senator Mohammad Abdul Qadir: I move that the Bill further to amend the Members of Parliament (Salaries and Allowances) Act, 1974 [The Members of Parliament (Salaries and Allowances) (Amendment) Bil, 2026], be passed.

جناب! اس کو defer کر دیں۔

(اس موقع پر پاکستان تحریک انصاف کے اراکین اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر احتجاج کرتے رہے)

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب ! میرے خیال میں اس ماحول میں اسے بھی defer کیا جائے۔ اس پر ابھی کچھ گفتگو ہونی ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی پلیز، آپ بات کریں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: چیئرمین صاحب ! میں آپ کی اجازت چاہتا ہوں۔ دیکھیں، اس ہاؤس کا پہلا کام قانون سازی ہے۔ قانون سازی میں introduction نہیں بلکہ خاص طور پر جو bills, passage میں ہوتے ہیں، وہ سننے کے بعد منظور کیے جاتے ہیں اور ان پر بات ہوتی ہے۔ میں ایک گزارش کروں گا کہ آرڈر نمبر ۲۵ سے آرڈر نمبر ۳۹ تک چونکہ serious business ہے، اس لیے اسے defer فرما دیا جائے۔

(اس موقع پر سینیٹر مشال اعظم کی جانب سے کورم کی نشاندہی کی گئی)

جناب ڈپٹی چیئرمین: کورم point out کیا گیا ہے۔ گنتی کریں اور پانچ منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائیں۔ گنتی کرلیں۔ آرڈر نمبر 26 کو defer کیا جاتا ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری صاحبہ آرڈر نمبر 28 پیش کریں، پلیز۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: دروازے میں کورم point out نہیں ہوتا، اپنی سیٹ پر آکر ہوتا ہے۔ قانون یہ کہتا ہے۔ آپ اپنی سیٹ پر جائیں۔ گنتی کرلیں اور اس کے بعد گھنٹیاں بجائیں۔ آپ especially صوابی سے اسی کام کے لیے آئی تھیں۔

(گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی چیئرمین: پانچ منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائیں۔

(گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب ڈپٹی چیئرمین: مہربانی کرکے دوبارہ گنتی کرلیں۔ مشال یوسفزئی کو بھی اس میں گن لیں۔

(گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی چیئرمین: ہاؤس کورم میں نہیں ہے۔ چونکہ کورم پورا نہیں ہے، اس لیے ایوان کی کارروائی بروز منگل، 25 اگست، 2026 کو صبح گیارہ بجے تک ملتوی کی جاتی ہے۔

---------------

*[The House was adjourned to meet again on Tuesday, 25th August, 2026 at 11:00 am]*

---------------